231

کربلا آگئی

شہؑ نے رو کر کہا میری دکھیا بہن
روک لو قافلہ کربلا آگئی

ہے یہی وہ جگہ جس کے آگے سفر
اب نہ ہوگا میرا کربلا آگئی

نصب خیمے کریں کہہ دو عباسؑ سے
مجھ کو دیکھو نہ یوں حسرت و یاس سے
اب تعلق ہے بس بھوک اور پیاس سے
کر لو لشکرِ خدا ہوگا وعدہ وفا
خوں بہے گا میرا کربلا آگئی

پیار عونؑ و محمدؑ کو کر لو بہن
ہاں اِسی خاک پر شاہزادوں کے تن
خوں میں ڈوبے ہوئے دیکھنا بے کفن
صبر اور حوصلہ صورتِ سیدہؑ
ہر قدم ہو تیرا کربلا آگئی

جس کو ماں بن کے پالا ہے شام و سحر 231
وہ جو ہے ہو بہو عکسِ خیرالبشر
اُس کا پیوست برچھی میں ہوگا جگر
خون میں ڈوب کر میرا نورِ نظر
تم سے ہوگا جدا کربلا آگئی

قاسمِؑ گلبدن یادگارِ حسنؑ
اُس کا تقسیم ٹکڑوں میں ہوگا بدن
بیوہ ہو جائے گی ایک شب کی دلہن
اُس کے دستِ حنا کر کے ماتم بپا
بس یہ دیں گے صدا کربلا آگئی

جس کی ڈھارس پہ آئی ہو یاں تک بہن
ہاں وہ عباسؑ تصویرِ خیبر شکن
چادروں کا محافظ وفا کا چمن
اُس کے بازو قلم ہائے دیکھیں گے ہم
یا کہ تیری رِدا کربلا آگئی

ہاتھ سینے پہ رکھ سن جو کہتا ہوں اب
سوچ سے ماورا ہوگا ایسا غضب
اصغرِؑ بے زباں میرے ہاتھوں پہ جب
مسکراتے ہوئے تیر کھاتے ہوئے
مجھ پہ ہوگا فدا کربلا آگئی

اے بہن اب نہیں مجھ میں تابِ سخن
جس گھڑی تم سے مانگوں گا وہ پیراہن
اماں زہراؑ نے جو سی کے مثلِ کفن
جس جگہ کے لیئے دے دیا تھا مجھے
وہ مقام آگیا کربلا آگئی

دفعتاً شہؑ کے ہونٹوں پہ جاں آگئی
جب اچانک سکینہؑ وہاں آگئی
اک قیامت تھی جو ناگہاں آگئی
باپ کی گفتگو سُن کے وہ ماہ رو
بولی اے بابا کیا کربلا آگئی

بولا زینبؑ سے آخر علیؑ کا پسر
تیرہ ضربوں سے ہوگا جدا میرا سر
لاش پامال ہوگی اِسی خاک پر
دل سنبھالو گی تم مجھ پہ ڈالو گی تم
آنسوؤں کی رِدا کربلا آگئی

ہائے ریحانؔ عرش و زمیں رو دیئے
رویا قرآن روح الامیں رو دیئے
مصطفےٰؐ رحمتِ عالمیں رو دیئے
تھی نجف کی ہوا خود بھی محوِ بُکا
شہؑ نے جس دم کہا کربلا آگئی